از امام ولی اللہ دہلویؒ

# پینے کے آداب

مشروبات میں سب سے بُری چیز نشہ آور مشروب ہے کیونکہ اس میں عقل انسانی زائل ہوتی ہے۔ سمت صالح اور متانت میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ بچے اور جاہل تمسخر و استہزاء کرتے ہیں۔ مال ضائع و برباد ہوتا ہے، اور گھریلو اور شہری زندگی کے مصالح و فوائد کو زبردست نقصان پہنچتا ہے پیتے وقت برتن میں سانس نہ لے بلکہ برتن کو منہ سے الگ کرکے سانس لے، نہ بدحواسی کے ساتھ سانس لیے بغیر غٹ غٹ کرکے ایک ہی گھونٹ میں پیئے اور نہ حوض یا بڑے برتن وغیرہ میں منہ ڈال کر پیے کیونکہ یہ انسانی وقار ومتانت کے خلاف ہیں، علاوہ ان سے جگر میں خرابی پیدا ہوتی ہے پانی کو آہستگی کے ساتھ تین دفعہ سانس لے کر پینا چاہیئے کیونکہ اس کا معدہ پر بھی خوش گوار اثر ہوتا ہے، اور وقار ومتانت کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

(البدور البازغہ مترجم ص ۱۲۰)

از امامِ انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ

# یورپی کلچر کے تین داعی

مسلمانوں کو یورپین ازم سے قریب لانے میں میں تین آدمیوں کا احسان مانتا ہوں سر سیّد احمد خاں، امیر حبیب اللہ خاں اور مصطفیٰ کمال اتاترک۔

امیر حبیب اللہ خاں فرمانروائے افغانستان کی یورپین ازم کی داستان بڑی عجیب ہے اسکے والد امیر عبدالرحمٰن خاں ایک نومسلم انگریز شیر خاں کے اثر میں آگئے تھے شیر خاں نے انہیں بتایا کہ سیاست اور ملک داری کے نئے طریقوں کو اختیار کیے بغیر اس زمانے میں حکومت کرنا ناممکن ہوگیا ہے امیر عبدالرحمٰن خاں کی سمجھ میں یہ بات آگئی اور اس نے جہاں تک افغانستان کے حالات اجازت دے سکتے تھے یورپین ازم کو قبول کرلیا۔ یورپ کے سفر سے واپسی پر امیر حبیب اللہ نے اپنے دربار میں یورپی طریقوں کو رائج کرنا شروع کردیا سب سے پہلے انھوں نے اپنے گھر کے اندر یورپی وضع اختیار کی۔

امیر صاحب کی خاص بیگم نے جو امان اللہ کی والدہ تھیں یورپی لباس پہننے سے انکار کیا تو امیر صاحب اسے طلاق دینے پر تُل گئے۔ آخر ملکہ کے باپ نے بیچ بچاؤ کرایا۔

(افادات و ملفوظات مولانا سندھیؒ ص ۲۲۳)